[1][خیبر پختونخوا] فنانس آرڈیننس،۱۹۷۹ء

[2][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر III،۱۹۷۹ء

فہرست

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، حد، نفاذ اور اطلاق۔

۲. تعاریف۔

۳. ڈبلیو پی ایکٹ نمبر V،۱۹۵۱ء کے دفعہ ۴ میں ترمیم۔

۴. گاڑیوں سے متعلق فیسوں میں اضافہ۔

۵. [3][خیبر پختونخوا] ایکٹ نمبر XII،۱۹۷۳ء کے دفعہ ۷ میں ترمیم۔

۶. موجودہ قوانین کا اطلاق۔

۷. دیوانی عدالت میں امتناع دعویٰ۔

۸. قواعد وضع کرنے کا اختیار۔

---

[1] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV،۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[2] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV،۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[3] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV،۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔

[1][خیبر پختونخوا] فنانس آرڈیننس، ۱۹۷۹ء

[2][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر III، ۱۹۷۹ء

ایک آرڈیننس

جو [3][خیبر پختونخوا] میں بعض ٹیکس، محصول اور سر محصول جاری رکھے اور وصول کرے۔

تمہید۔ جبکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ [4][خیبر پختونخوا] میں بعض ٹیکس، محصول اور سر محصول اس کے بعد بعد ظاہر ہونے والی صورت / طریقہ میں جاری اور عائد ہوں؛

اور جبکہ گورنر [5][خیبر پختونخوا] مطمئن ہے کہ حالات موجود ہیں جو فوری قدم اُٹھانا ضروری بناتا ہے؛

اب اس سلسلے میں بمطابق پانچ جولائی ۱۹۷۷ء کے اعلان، ملاحظہ ہو، ساتھ قوانین (نفاذ میں جاری) حکم، ۱۹۷۷ء (سی ایم ایل اے حکم نمبر (I) ۱۹۷۷ء) اور اس ضمن میں وہ تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو اس قابل بناتا ہو گورنر [6][خیبر پختونخوا] مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر مشتہر کرتا ہے:

مختصر عنوان، حد، نفاذ اور اطلاق۔

۱. (۱) یہ آرڈیننس [7][خیبر پختونخوا] فنانس آرڈیننس، ۱۹۷۹ء کہلایا جا سکتا ہے۔

(۲) یہ پورے [8][خیبر پختونخوا] پر لاگو ہو گا۔

(۳) یہ جولائی، ۱۹۷۹ کے پہلے دِن پر اور سے عمل میں آئے گا۔

تعاریف۔

۲. اس دفعہ میں جب تک سیاق وسباق بصورت دیگر ضرورت نہ ہوں "حکومت" سے مراد حکومتِ [9][خیبر پختونخوا] ہے۔

ڈبلیو پی ایکٹ نمبر V، ۱۹۵۱ء کے دفعہ ۴ میں ترمیم۔

۳. جولائی، ۱۹۷۹ء کے پہلے دِن سے عمل کے ساتھ، مغربی پاکستان شہری غیر منقولہ املاک ٹیکس ایکٹ ۱۹۸۵ء (ڈبلیو پی ایکٹ نمبر V، ۱۹۸۵ء) میں، دفعہ ۴ جز (ج) ذیلی جُز (ii)

---

[1] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[2] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[3] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[4] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[5] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[6] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[7] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[8] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[9] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔

میں الفاظ "ایک ہزار اور ایک سو روپے"، الفاظ "دو ہزار اور چار سو روپے" کے ساتھ بدل دیا جائے گا۔

گاڑیوں سے متعلق فیسوں میں اضافہ۔

۴. مغربی پاکستان موٹر وہیکل قواعد، ۱۹۴۹ میں کچھ برعکس ہونے کے باوجود، اس آرڈیننس کے جدول کے خانہ (۲) میں متذکرہ قواعد کے تحت واجب الادا فیسیں، مالی سال ۸۰-۱۹۷۹ کے لئے، اس کے خانہ (۳) میں واضح شُدہ شرح پر ادا کی جائیگی۔

[3][خیبر پختونخوا] ایکٹ نمبر XII، ۱۹۷۳ء کے دفعہ ۷ میں ترمیم۔

۵. ۱۹۷۹، جولائی کے پہلے دِن سے عمل کے ساتھ، [1][خیبر پختونخوا] فنانس ایکٹ ۱۹۷۳ء میں، دفعہ ۷ میں،

(اَ) الفاظ اور عدد "فی گیلن ۲.۰۰ روپے"، کو الفاظ "پچاس پیسہ فی لیٹر" میں بدل دیا جائے گا؛ اور

(ب) وضاحت میں، [2][خیبر پختونخوا] کے الفاظ، "پاکستان" کے لفظ میں بدل دیا جائے گا۔

موجودہ قوانین کا اطلاق۔

۶. جہاں کوئی ٹیکس، فیس، خراج / لگان یا سر محصول اس آرڈیننس نے عائد کیا ہو، جو کسی نافذ العمل قانون کے ذریعہ یا تحت عائد شدہ کسی واقع ٹیکس میں سے اضافی، یا پر ایک غیر محصول ہوں، اُس قانون اور اُسکے تحت بنائے گئے قواعد میں اس ٹیکس کے تعین، فراہمی اور وصولی کے لئے مہیا کیا گیا طریقہ کار، قابلِ اطلاق ہونے کی حد تک، اضافی ٹیکس، فیس، خراج یا سر محصول کے تعین، جمع کرنے اور وصولی کے لئے لاگو ہو گا۔

دیوانی عدالت میں امتناع دعویٰ

۷. اس آرڈیننس اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت ٹیکس، فیس، خراج یا سر محصول کے کسی بھی تخمینے، لگانے یا وصول کرنے کے بابت کوئی مقدمہ کسی بھی دیوانی عدالت میں نہیں چلایا جاسکے گا۔

قواعد وضع کرنے کا اختیار

۸. (ا) حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد کو عمل میں لانے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے اور یہ قواعد، دیگر معاملات کے مابین، کسی عائد شدہ ٹیکس، سر محصول یا محصول کا تعین، جمع کرنے اور ادائیگی کا طریقہ کار، یا اس آرڈیننس کے ک تحت جُرمانہ عائد کرنے کا طریقہ کار مرتب کر سکتے ہیں جہاں تک کہ اس آرڈیننس میں ایسا طریقہ کار موجود نہ ہو۔

---

[1] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[2] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[3] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔

(۲) [1][خیبر پختونخوا] فنانس آرڈیننس ۱۹۷۸ء ([2][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبرXII، ۱۹۷۸ء) کے موافق احکامات کے تحت وضع کئے گئے یا وضع تصور کئے گئے کوئی قواعد، جس حد ہو سکتے ہیں، جاری رہیں گے اور اس آرڈیننس کے تحت بنائے ہوئے تصور ہونگے۔

[1] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبرIV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔
[2] خیبر پختونخوا ایکٹ نمبرIV، ۲۰۱۱ء کے تحت تبدیل شُد۔

جدول

(دفعہ ۴ملاحظہ ہو)

سیریل نمبر	فیسوں اور مغربی پاکستان موٹر وہیکل رُولز، ۱۹۴۹ء سے متعلقہ رُول کی وضاحت	فیس کی شرح
۱	۲	۳
		روپے
۱.	گاڑی چلانے کے امتحان کے لئے فیس، زیرِرُول ۸ ذیلی رُول (۳)۔	۲۰
۲.	ایک ڈُپلیکیٹ لائسنس کے لئے فیس، زیرِرُول ۱۳ ذیلی رُول (۴)، رُول ۱۴ ذیلی رُول (۴) اور رُول ۱۵ ذیلی رُول (۴)۔	۲۰
۳.	لرنرز ڈرائیونگ لائسنس کے لئے فیس، زیرِرُول ۱۹ ذیلی رُول (۲)۔	۲۰
۴.	چلاؤ لائسنس کے اجراء کے لئے فیس، زیرِرُول ۲۶ جُز (۱)	
	(اَ) بڑی گاڑیوں کے لئے؛	۱۰۰
	(ب) دیگر گاڑیوں کے لئے	۵۰
۵.	ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید کے لئے فیس، زیرِرُول ۲۶ جُز(ii)	
	(اَ) جب لائسنس کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے تیس دِن کے اندر تجدید کے لئے درخواست دی جاتی ہے —	
	(i) بڑی ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی بابت	۵۰
	(ii) دیگر گاڑیوں کی بابت؛ اور	۲۰
	(ب) جہاں درخواست لائسنس کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے تیس دِن کے بعد دی جائے —	
	(i) بڑی ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی بابت	۵۰
	(ii) دیگر گاڑیوں کی بابت؛ اور	۳۰
۶.	رُول ۳۵ ذیلی رُول (۹) کے تحت فیس	
	(اَ) ایک موزونیت / دُرستی سرٹیفیکیٹ Fitness Certificate عطا	

کرنے کیلئے

(i) بھاری ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی بابت	۱۰۰ِ
(ii) دیگر گاڑیوں کی بابت؛اور	۵۰ِ

(ب) موزونیت سرٹیفیکیٹ Fitness Certificate کی تجدید کے لئے

(i) جہاں گاڑی، جس کے بابت سرٹیفیکیٹ کی ضرورت ہو، سرٹیفیکیٹ کی میعاد ختم ہونے کے پندرہ دِن کے اندر معائنہ کے لئے پیش کیا گیا ہو

(۱) بھاری ٹرانسپورٹ گاڑی کے لئے؛	۵۰ِ
(۲) دیگر گاڑیوں کے لئے؛اور	۲۵ِ

(ii) جہاں گاڑی متذکرہ بالا پندرہ دِن کی مُدت میں معائنہ کے لئے پیش نہیں کی گئی ہو۔

(۱) بھاری ٹرانسپورٹ گاڑی کے لئے؛	۱۰۰ِ بمع ایک جُرمانہ فی ماہ یا ایک مہینہ کے حصہ پر ۱۰ِ روپے کی شرح سے۔
(۲) دیگر گاڑیوں کے لئے؛اور	۵۰ِ بمع ایک جُرمانہ ۵ِ روپے کی شرح سے فی ماہ یا ماہ کے حصہ پر۔

۷. ایک گاڑی ماسوائے ٹرانسپورٹ گاڑی کے اندراج سرٹیفیکیٹ اور موزونیت سرٹیفیکیٹ کے ایک ڈُپلیکیٹ سرٹیفیکیٹ کے لئے فیس، زیرِ رُول ۳۷ِ۔

(اَ) جب اصلی سرٹیفیکیٹ گُم یا تلف ہوا ہو؛	۵۰ِ
(ب) جب اصلی سرٹیفیکیٹ خراب یا پھٹ گیا ہو۔	۲۰ِ

۸. ٹرانسپورٹ گاڑی کے اندراج سرٹیفیکیٹ اور موزونیت سرٹیفیکیٹ کے ایک ڈُپلیکیٹ سرٹیفیکیٹ کے لئے فیس، زیرِ رُول ۳۸ِ

	(اَ) جب اصلی سرٹیفیکیٹ گُم یا تلف ہوا ہو؛	۱۰۰ِ
	(ب) جب اصلی سرٹیفیکیٹ خراب یا پھٹ گیا ہو۔	۳۰ِ
۹.	ایک ٹرانسپورٹ گاڑی کی خراب یا پھٹے ہوئے اندراج سرٹیفیکیٹ اور موزونیت سرٹیفیکیٹ کے ڈُپلیکیٹ سرٹیفیکیٹ کے لئے فیس، زیرِ رُول ۳۹ِ۔	
۱۰.	زیرِ رُول ۴۲ اِندراج فیس —	
	(اَ) ایک موٹر سائیکل یا ایک ٹریلر جس کے دو سے زیادہ پہیہ نہ ہوں اور وزن بار اُتارے ہوئے ایک ٹن سے زیادہ نہ ہوں کے بابت:	۲۰ِ
	(ب) ایک ناقص بار برداری کی بابت	۱۰ِ
	(ج) بھاری ٹرانسپورٹ گاڑی کی بابت	۲۵۰ِ
	(د) دیگر گاڑی کی بابت	۱۰۰ِ
	(ہ) ٹریکٹر کی بابت	۱۰۰ِ
	(و) کسی گاڑی عارضی اندراج کی بابت	۱۵ِ
۱۱.	رُول ۷ ۴ِ کے تحت ایک موٹر وہیکل کی مِلکیت کی انتقال کی فیس	ویسے جیسے سیریل نمبر ۱۰ اِمیں اندراج کے لئے ہے۔